REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ | ۳ فتح ۱۳۳۹ ھش | ۳ دسمبر ۱۹۶۰ء | نمبر ۲۷۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۲ دسمبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل بعد دوپہر حضور اقدس کو کچھ اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؛

"میں اہل برما کے لئے پاکستان کے لوگوں کی انتہائی نیک خواہشات اپنے ساتھ لایا ہوں"

جنوب مشرقی ایشیا کے مستقبل کا دارومدار تعمیری کاموں میں باہمی تعاون پر ہے۔ رنگون میں صدر ایوب کا اعلان

رنگون ۲ دسمبر۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل اعلان کیا کہ پاکستان کو پختہ یقین ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے مستقبل کا دارومدار بڑی حد تک اس بات پر ہے کہ اس علاقہ کے لوگ مل جل کر تعمیری کاموں میں حصہ لیں۔ صدر ایوب کل یہاں رنگون کے شہریوں کی طرف سے دی گئی ایک دعوت استقبالیہ میں تقریر کر رہے تھے۔ صدر پاکستان نے کہا کہ میری یہ پرخلوص خواہش ہے۔ کہ پاکستان اور برما کے تعلقات اور مضبوط ہوں "میں اہل برما کے لئے پاکستان کے لوگوں کی انتہائی نیک خواہشات اپنے ساتھ لایا ہوں"۔ برما اور پاکستان کے باشندے صدیوں سے ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شریک ہیں اور مجھے پورا یقین ہے کہ ان تعلقات کو آئندہ ترقی نصیب ہوگی۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے کہا کہ برما نے مختلف شعبوں میں جو ترقی کی ہے پاکستان اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور پاکستان کو یقین واثق ہے کہ پاکستان اور برما دوست اور امن پسند ہمسایوں کی طرح مل جل کر ترقی کے لئے کام کرتے رہیں گے

فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کل ۲½ بجے اپنے رفقاء کے ہمراہ برما کے تین روزہ دورے پر رنگون پہنچے۔ سنہری پیگوڈوں اور تسکین بخش جھیلوں کے شہر رنگون سے ۱۴ میل دور منگلاڈن کے ہوائی اڈے پر صدر کا انتہائی گرمجوشی سے استقبال کیا گیا

برما کے صدر او ون مونگ نے اس موقعہ پر ایک مختصر سی تقریر میں برما کی حکومت اور لوگوں کی طرف سے فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا استقبال کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ صدر ایوب کے دورے سے پاکستان اور برما کے درمیان اچھے دوستانہ تعلقات استوار کرنے میں مدد ملے گی۔ برما کے صدر نے فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اپنی انتہائی مصروفیت کے باوجود برما آئے ہیں۔ آپ نے کہا پاکستان اور برما دو ہمسایہ ملک ہیں۔ جن کے باشندے صدیوں سے ایک دوسرے کے قریب ہیں۔ ہمارے دونوں ملکوں کے درمیان مشترکہ مفاد کے کئی معاملے ہیں۔ اور باہمی مفاد کا تقاضا ہے کہ ان معاملوں میں ایک دوسرے سے زیادہ سے زیادہ تعاون کریں

صدر ایوب نے جوابی تقریر میں اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ انہیں برما کی حسین سرزمین دیکھنے اور برمی لیڈروں اور عوام سے تجدید روابط کا موقعہ ملا۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ پاکستان اور برما کے تعلقات اور مضبوط اور مستحکم ہوں گے۔ آپ نے کہا میں بڑی خوشی سے کافی پہلے برما آجاتا لیکن ملکی مصروفیات نے مجھے اس سے پیشتر دورہ کرنے کی اجازت نہ دی۔

استقبالی تقریب سے فراغت کے بعد صدر ایوب کو ایک جلوس کے جلو میں ایوان صدر پہنچایا گیا۔ ایوان صدر میں تھوڑی دیر قیام کرنے کے بعد فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے رنگون کے شہریوں کی طرف سے اپنے اعزاز میں دی گئی ایک دعوت میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر آپ نے ایک سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے پاکستان اور برما کے صدیوں پرانے تعلقات کا ذکر کیا آپ نے کہا پاکستان اور برما کے درمیان پرانی دوستی ایک مستقل عہد کی بناء پر استوار ہے اور وہ عہد یہ ہے کہ ہر اعتبار سے بیرونی غلبہ کا مقابلہ کیا جائے۔ آپ نے اس سلسلہ میں بہادر شاہ ظفر کا بھی ذکر کیا جنہوں نے اپنی زندگی کے آخری ایام جلاوطنی کی حالت میں برما میں گزارے تھے۔ اور جن کی قبر رنگون میں ہے — اس کے بعد صدر پاکستان برما کے صدر اور مادام مونگ سے ملنے گئے۔ اور دونوں صدروں نے باہمی مسائل پر بات چیت کی۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے برما کے ان لیڈروں کی قبروں پر بھی پھول چڑھائے جنہیں قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد میں برما کے صدر اور مادام مونگ صدر ایوب سے ملنے آئے اور رات کو صدر برما کی طرف سے فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے اعزاز میں دعوت دی گئی ؛

گورنر مغربی پاکستان نے کراچی کا نظم و نسق سنبھال لیا

پہلی کارروائی کے طور پر تین نئے اعلانات کا اجراء

کراچی ۲ دسمبر۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خاں نے صدر کے ایجنٹ کی حیثیت سے کل باقاعدہ طور پر کراچی کا انتظام سنبھال لیا ہے۔ ملک امیر محمد خاں نے اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھالنے کے بعد جو پہلی کارروائی کی ہے وہ اس علاقہ کے انتظام کے بارے میں تین اعلانات کا اجراء ہے۔ پہلے نوٹیفکیشن میں ضلع لس بیلا اور ٹھٹھہ کے ۲۷ دیہات کے تمام سرکاری ملازمین کو اپنے علاقہ کے انتظام کے لئے ایجنٹ کے اختیارات دیئے گئے ہیں۔

دوسرے اعلان میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ کراچی کے ایڈمنسٹریٹر نئے علاقوں (لس بیلہ کے ضلع اور ضلع ٹھٹھہ کے ۲۷ دیہات) کے بھی ایڈمنسٹریٹر ہوں گے۔ اور ایڈمنسٹریٹر کا درجہ مغربی پاکستان کے کسی کمشنر کے برابر ہوگا۔ تیسرے اعلان کے تحت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی اب نئے علاقوں کے لئے بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی حیثیت سے کام کریں گے۔

روس کا نیا خلائی طیارہ

ماسکو ۲ دسمبر روسی خبر رساں ایجنسی طاس کی ایک اطلاع کے مطابق روس نے ایک نیا خلائی طیارہ چھوڑا ہے۔ جس میں دو کتیاں کچھ دوسرے جانور اور پودے رکھے گئے ہیں۔ یہ خلائی جہاز زمین کے گرد اپنے محور پر ۸۸ منٹ میں ایک گردش مکمل کرتا ہے۔ اس میں ٹرانسمیٹر بھی لگائے گئے ہیں۔ اس خلائی طیارے کا وزن ۴½ ٹن ہے۔

صحائف قمران پر ایک علمی لیکچر

ربوہ۔ مکرم جناب شیخ عبدالقادر صاحب مورخہ ۴ دسمبر بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد محمود میں احمدیہ مشنریز کلب کے زیر اہتمام "صحائف قمران اور مسیح علیہ السلام" کے موضوع پر ایک لیکچر دیں گے۔ صاحب علم اصحاب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(وکالت بشیر ربوہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ر دسمبر ۶۰ء

"وقف جدید" کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب تحریک وقف جدید کا اعلان فرمایا تھا آپ نے نہایت زوردار الفاظ میں اس تحریک کے اغراض و مقاصد کو بھی بیان فرمایا اور ساتھ ہی آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے اکیلا ہی اس تحریک کو چلانا پڑا تو میں اپنا سب کچھ اس کی کامیابی کے لئے قربان کر دوں گا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ آج تک ہمارے کانوں میں گونج رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی پہلی تحریکوں کی طرح احباب نے اس تحریک پر بھی لبیک کہا اور آناً فاناً اس کی بنیاد رکھ دی گئی اور آج اس تحریک کی طفیل اصلاح کا جو کام ہوا ہے وہ نہایت قابل تعریف ہے۔

اس تحریک کی بہت سی خصوصیات ہیں۔ اول یہ تحریک نہایت سادگی کا پہلو لئے ہوئے ہے۔ تحریک کے دو پہلو ہیں۔ اول کارکن جن کی تعلیم ضروری نہیں کہ بہت اعلیٰ ہو بلکہ کم سے کم تعلیم والے دوست بھی وقف کر سکتے ہیں کیونکہ اس تحریک میں سب سے بڑی چیز خلوص دلی ہے۔ اور نہایت ابتدائی حالات سے شروع ہوتی ہے اس کی اپیل تعلیم یافتہ اعلیٰ اور چیدہ طبقہ سے مخصوص نہیں بلکہ کم سے کم تعلیم یافتہ بلکہ ناخواندہ لوگوں کو بھی ہے۔ اس لئے اس کا دائرہ عمل بہت وسیع ہے۔ اس تحریک کی غرض یہ ہے کہ دنیا میں کوئی ایسا فرد بشر نہ رہے جس کو ذاتی طور پر اسلامی تعلیم سے روشناس کرانے کی کوشش نہ کی جائے۔ کوئی شخص ایسا نہ رہے جس کو بات فہم اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق زندگی کے علم کے حصول کا موقع نہ ملے۔ دوسرے لفظوں میں اس تحریک کی بنیادی غرض یہ ہے کہ انسان کی روزمرہ کی زندگی میں اسلام کے اصولوں کو کام کرتا ہوا دکھایا جائے۔ ہر انسان اپنے معمولی کاموں میں اسلامی تقویٰ اور اسلامی طریق کار کو اختیار کرنے کے لئے کارآمد باتیں سیکھ جائے اور دنیا پر یہ ثابت ہو جائے کہ اسلامی طریق کار پوری زندگی پر حاوی ہے اور زندگی کا کوئی چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا عمل ایسا نہیں ہے جس کے لئے اسلام تقوے کے اصول نہیں دیتا۔ وہ ایک مزدور سے لے کر بادشاہ تک کی زندگی کو ایک ایسے سانچے میں ڈھالتا ہے کہ جس سے یہ دنیا اللہ تعالیٰ کی جنت بن جاتی ہے۔

الغرض "وقف جدید" اگرچہ ایک سادہ تحریک ہے مگر اس کے نتائج بڑے دوررس ہیں اور جوں جوں یہ تحریک وسیع ہوتی چلی جائے گی۔ اس کے نتائج بھی زیادہ اہم اور مفید ہوتے چلے جائیں گے اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے وہی عزم اور وہ جرأت مندانہ عزم دکھلائے جس کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔ یعنی یہ کہ ہر احمدی کو اسے کامیاب بنانے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دینے کیلئے تیار رہنا چاہیئے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ آج دنیا کا کوئی کام بغیر روپیہ کے نہیں چلتا اس لئے اس تحریک کی مالی ضروریات کے لئے نہایت قلیل چندہ کی تحریک کی گئی ہے کم از کم آٹھ آنے ماہوار۔ البتہ جو لوگ زیادہ کی توفیق [illegible] رکھتے ہیں وہ اپنی حیثیت کے مطابق زیادہ بھی دے سکتے ہیں۔ پھر چونکہ اس تحریک کا آغاز دیہاتی علاقوں سے کیا گیا ہے اس لئے صاحب حیثیت زمینداروں سے یہ توقع کی گئی ہے کہ وہ دس ایکڑ اراضی تحریک کے کارکنوں کے گذارے کے لئے وقف کریں۔ اگر ایک دوست اتنی توفیق نہ رکھتے ہوں تو ایک گاؤں کے سب دوست مل کر اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

یہ تو مالی قربانی ہے لیکن اصل قربانی النفس کے وقف کی قربانی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی وسیع مہم کے لئے بے شمار کارکنوں کی ضرورت ہے جو خلوص کے ساتھ اپنی زندگیاں اس کام کے لئے وقف کر دیں۔ جن کے پیش نظر صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہو۔ ایسے لوگ ہماری جماعت میں خدا کے فضل سے بہت ہیں جو خلوص دلی سے اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے اپنے آپ کو وقف کر سکتے ہیں۔ یہ کام کسی ایسے شخص کا نہیں ہے جس کے دل میں دنیا کی

(باقی صفحہ ۸ پر)

قافلہ قادیان کی بقیہ فہرست

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ناظر خدمت درویشان)

قافلہ میں جانے والے اصحاب کی پہلی فہرست جو ایک سو اکسٹھ (۱۶۱) افراد پر مشتمل تھی الفضل مؤرخہ ۲۷ر نومبر سنہ ۱۹۶۰ء میں چھپ چکی ہے۔ ذیل میں افراد قافلہ کی بقیہ فہرست جو انتالیس (۳۹) افراد پر مشتمل ہے درج کی جاتی ہے ان اصحاب کو چاہیئے کہ بلا توقف اپنا پاسپورٹ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی نمبر ۳ کے پتہ پر واپسی رسید والی رجسٹری کر کے بھجوا دیں اور جو تین عدد ویزا فارم میرے دفتر کی طرف سے بھجوائے جا چکے ہیں وہ بھی معہ تین عدد فوٹو مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب موصوف کو رجسٹری کر کے فوراً بھجوا دیں! اور ۱۴ر دسمبر کو قافلہ کے ساتھ روانہ ہونے کیلئے لاہور جودھامل بلڈنگ بالمقابل رتن باغ میں پہنچ جائیں۔ تاکید ہے۔ ہدایات علیحدہ بھجوا دی گئی ہیں اگر بعض ناگزیر حالات کے ماتحت اس فہرست میں کوئی تبدیلی کرنی پڑی تو اس کی اطلاع انفرادی طور پر بھجوا دی جائے گی! اور مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب کو بھی لکھ دیا جائے گا۔

(خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ناظر خدمت درویشان)

۱۶۲۔ سلطان احمد صاحب ولد چراغدین صاحب چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔
۱۶۳۔ شیخ شریف احمد صاحب ولد شیخ نثار احمد صاحب بلاک نمبر ۲ سرگودہا۔
۱۶۴۔ ڈاکٹر عمر دین صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس اینٹی ملیریا آفیسر مری روڈ راولپنڈی۔
۱۶۵۔ ملک عبدالغنی صاحب ولد ملک عبدالقادر صاحب نمبر ۹ چوہدری بلڈنگ نزد جوبلی سینما کراچی۔
۱۶۶۔ شیخ عبادالرحمان صاحب ولد منشی حبیب الرحمان صاحب مرحوم لاہور۔
۱۶۷۔ سید لال شاہ صاحب امیر جماعت احمدیہ واربرٹن ضلع شیخوپورہ۔
۱۶۸۔ سید محمد حسین شاہ صاحب ولد علی محمد صاحب ملتان۔
۱۶۹۔ مولوی محمد علی صاحب ولد میاں نور علی صاحب دارالصدر غربی ربوہ۔
۱۷۰۔ مسعود احمد صاحب جہلمی ولد میاں عبدالرحیم صاحب وکالت دیوان ربوہ۔
۱۷۱۔ نصیر الرحمان صاحب ناصر ابن حکیم حفیظ الرحمان صاحب اکبری منڈی لاہور۔
۱۷۲۔ مرزا واحد حسین صاحب دارالصدر (ج) ربوہ ضلع جھنگ۔
۱۷۳۔ حمید احمد صاحب اختر ولد میاں عبدالرحیم صاحب مالیر کوٹلوی۔ ربوہ۔
۱۷۴۔ خالقداد خانصاحب ولد خداداد خان صاحب واشنگٹن شاپ نمبر ۵۹۱ ڈیشیا لائن کراچی۔
۱۷۵۔ صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ربوہ۔
۱۷۶۔ سلیمہ بیگم صاحبہ بنت مرزا معظم بیگ صاحب کوئٹہ۔
۱۷۷۔ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ فضل قادر صاحب ربوہ۔
۱۷۸۔ خان ضیاء الحق خانصاحب کوئٹہ۔
۱۷۹۔ امۃ المجید بیگم صاحبہ اہلیہ خان ضیاء الحق خانصاحب کوئٹہ۔
۱۸۰۔ عبدالغفور صاحب ولد چوہدری چراغدین صاحب مکان نمبر ۱۴۲۴ ماڈل گارڈن کراچی۔
۱۸۱۔ علم دین صاحب ولد لوٹا چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔
۱۸۲۔ حکیم عبدالرشید صاحب ارشد ربوہ ضلع جھنگ۔
۱۸۳۔ کرم الٰہی صاحب ولد میراں بخش صاحب سیالکوٹ۔
۱۸۴۔ لعل دین صاحب ولد علی محمد صاحب وارڈ نمبر ۵ بڈھی ضلع سیالکوٹ۔
۱۸۵۔ مشتاق احمد صاحب برادر مولوی محمد احمد صاحب درویش قادیان۔
۱۸۶۔ محمد لطیف صاحب ولد عالم خانصاحب چک نمبر 69/R.B گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔
۱۸۷۔ شیخ محمد عمر انور صاحب مکان نمبر ۹۱ بلاک نمبر ۲ سرگودہا۔
۱۸۸۔ ایم عبدالواحد خانصاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی نمبر ۳۔
۱۸۹۔ ماسٹر نذیر حسین صاحب نمبر ۱۷ گوالمنڈی روڈ لاہور۔
۱۹۰۔ نوردین صاحب ولد بہادر علی صاحب دارالرحمت ربوہ۔
۱۹۱۔ محمد رمضان صاحب کارکن وکالت تبشیر ربوہ۔
۱۹۲۔ سعیدہ وزیر صاحبہ اہلیہ رشید احمد خان صاحب ضلعدار شیخ چوہڑ۔
۱۹۳۔ حکیم ظفرالدین صاحب معرفت ملک ظفر اینڈ کمپنی مین بازار شیخوپورہ۔
۱۹۴۔ مولوی محمد صدیق صاحب لائبریرین ربوہ۔
۱۹۵۔ محمد عیسیٰ صاحب سیکرٹری مال راجہ جنگ ضلع لاہور۔
۱۹۶۔ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب بھٹی یونائیٹڈ میڈیکل اینڈ ڈینٹل ہال گھاس منڈی سیالکوٹ۔
۱۹۷۔ ملک منور احمد صاحب ولد ملک حبیب الرحمان صاحب فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ۔
۱۹۸۔ مبارک احمد صاحب ولد چوہدری محمد بوٹا صاحب کراچی۔
۱۹۹۔ امۃ الرحیم صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب کراچی۔
۲۰۰۔ میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی۔

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

خدمتِ دین کی ایک سچی تڑپ اپنے اندر پیدا کرو

اپنے عملی نمونہ سے ثابت کردو کہ تم نے فی الحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے

فرمودہ ۱۲ نومبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

فرمایا:-
میں نے

پچھلے دنوں تحریک کی تھی

کہ لوگ سال میں ایک مہینہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ چنانچہ اس وقت ساڑھے تین سو کے قریب دوستوں نے اپنے نام پیش کئے تھے۔ لیکن جو رپورٹیں آ رہی ہیں وہ نہایت افسوس ناک ہیں۔ دوستوں نے اپنے نام بڑے شوق سے لکھائے تھے مگر اس پر عمل کچھ بھی نہیں کیا۔ اب دو مہینے ہو چکے ہیں۔ اگر ۳۶۰ ہوں تو ایک مہینے میں تیس اور دو مہینوں میں ساٹھ آدمی آنے چاہیئے تھے۔ مگر بہت تھوڑے لوگوں نے کام کیا ہے۔ بلکہ

حقیقت تو یہ ہے

کہ جن لوگوں نے کام کیا ہے۔ وہ بھی نہ ہونے کے برابر ہے۔ صرف تیسرا حصہ آدمی آ رہے ہیں اور وہ بھی بالکل بے دلی کے ساتھ اور ایسے رنگ میں جس کے نتائج ذرا بھی تسلی بخش نہیں ہیں۔ ہمارا کام تو صرف کہتے چلے جانا اور توجہ دلاتے رہنا ہے۔ اس پر عمل کرنا یا نہ کرنا آپ لوگوں کا کام ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ کہ تیرا کام تو صرف کہنا ہے۔ آگے ہر شخص اپنے جرم یا انعام کا خود جوابدہ ہوگا۔ اسی طرح ہم کسی کی غفلت میں شریک نہیں اور نہ کسی کے انعام میں شریک ہیں۔ انعام تو ایسے لوگوں کو جو دینی احکام پر عمل کریں۔ خدا تعالیٰ سے مل جاتا ہے۔ اور غفلت کی سزا بھی خدا تعالیٰ ہی سے ملے گی بہرحال

یہ امر نہایت افسوسناک ہے

کہتے ہیں۔ کہ آدمی دو کے پیر ستر دی ابھی تک تو ہماری جماعت پوری طرح جوان بھی نہیں ہوئی۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت کی قربانیوں میں بڑھاپے کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ اور وہ جوش اور وہ اخلاص جو ایک سچے مومن کے اندر ہونا چاہیئے کم نظر آتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جب مخالف جہاد کے بارے میں اعتراض کرتے تھے۔ تو آپ یہی جواب دیتے تھے کہ جس کو تم جہاد کہتے ہو اب اس کی شکل بدل گئی ہے۔ اسی طرح جب مخالف ہم پر اعتراض کرتے ہیں تو ہم بھی یہی دلیل پیش کرتے ہیں کہ جہاد کے تو ہم بھی قائل ہیں۔ مگر جہاد کی شکل بدل گئی ہے اب تلوار کی بجائے

روحانی جہاد

ہے۔ اور میرا خیال بلکہ یقین ہے کہ جہاں جہاں بھی احمدی ہیں۔ جب کوئی مخالف ان پر جہاد کے متعلق اعتراض کرتا ہے تو وہ یہی جواب دیتے ہیں کہ اس کے لئے دو ہی راہ اختیار کئے جا سکتے ہیں۔ یا تو احمدی یہ اقرار کرے گا کہ جہاد کی شکل بدل گئی ہے۔ اور اب تلوار کے جہاد کا قائمقام علمی اور روحانی جہاد ہے۔ اور یا یہ کہیگا کہ ہم جھوٹے ہیں۔ اور قرآن کریم کی تعلیم کو جھٹلانے والے ہیں۔ اور اس کی تعلیم کو بدلنے والے ہیں۔ اگر تو اس کا یہ نتیجہ ہے کہ ہم

قرآن کریم کی تعلیم

کو نعوذ باللہ بدلنے اور جھٹلانے والے ہیں۔ تو مخالف کہے گا کہ تم احمدیت سے ہی کیوں نہیں بدل جاتے۔ اور ایسے غلط عقیدہ رکھنے والے فرقے میں کیوں شامل ہو۔ اور جو احمدی یہ کہے کہ جہاد کا قائمقام روحانی جہاد ہے۔ مگر اس پر عمل کچھ بھی نہ کرے۔ تو ہم سمجھیں گے کہ اس کا یہ عقیدہ ہی نہیں ہے۔ کیونکہ اگر اس کا یہ عقیدہ ہوتا کہ جہاد کی شکل بدل گئی ہے۔ اور اب اشاعت اسلام ہی کو خدا تعالیٰ نے جہاد قرار دیا ہے۔ تو یہ عقیدہ رکھنے سے صرف اس کی شکل بدلے گی احکام نہیں بدلیں گے جیسے اگر کوئی شخص گندم کی بجائے چاول کھانا شروع کر دے۔ تو اس کا معدہ نہیں بدل سکتا۔ صرف غذا ہی بدلے گی۔ اسی طرح

جہاد کی شکل

بدل جانے سے اس کے متعلق جو احکام ہیں وہ ہرگز نہیں بدل سکتے۔ مثلاً یہ حکم ہے۔ کہ اگر جہاد کا موقعہ ہو اور کوئی مسلمان اس جگہ نہیں جاتا جہاں جانے کے لئے اسے حکم ملا ہے۔ تو وہ اسلام سے خارج ہو جائیگا پھر

جہاد میں یہ حکم ہے

کہ اگر کوئی شخص لڑائی کے میدان سے بغیر کسی وجہ کے واپس لوٹ آئے۔ تو وہ مرتد اور جہنمی ہوگیا۔ یہی احکام علمی اور روحانی جہاد کے لئے بھی ہیں۔ پس یا تو ہم جھوٹ کہتے ہیں کہ اشاعت اسلام جہاد کا قائمقام ہے۔ یا ہم اس پر ایمان ہی نہیں رکھتے کہ اشاعت اسلام جہاد کا قائمقام ہے۔ ہماری مثال تو ایسے انسان کی ہے۔ کہ اگر ایک طرف دشمن اس پر اعتراض کرے کہ تم جہاد کیوں نہیں کرتے۔ تو وہ کہدے کہ جہاد کا قائمقام علم و عرفان پھیلانا ہے۔ اور اگر کوئی کہے کہ اشاعت اسلام کرو تو کہدے کہ ہم اپنے کام کریں یا اشاعت اسلام کرتے پھریں ایسے انسان کی مثال بالکل شتر مرغ کی سی ہوگی۔ کہتے ہیں کسی شخص نے شتر مرغ کو پکڑا اور کہا کہ آؤ تم پر بوجھ لاد دوں۔ شتر مرغ کہنے لگا۔ میں تو مرغ ہوں مجھ پر بوجھ لادنے کے کیا معنی۔ اس نے کہا اچھا اڑ کر دکھاؤ۔ تو شتر مرغ کہنے لگا میں تو شتر ہوں اڑ نہیں سکتا۔ یہی حال ان لوگوں کا ہے۔ جب کہا جاتا ہے کہ جہاد کے لئے نکلو تو کہتے ہیں جہاد کا قائمقام اسلام پھیلانا ہے۔ اور جب کہتے ہیں کہ اسلام پھیلاؤ تو کہتے ہیں ہم نوکری کریں

غربا کی امداد کیلئے چندہ کی اپیل

دوست اپنے غریب بھائیوں کی خدمت کر کے ثواب کمائیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

سردیاں زور پکڑ رہی ہیں۔ اور موسم جلد جلد بدل رہا ہے۔ اس موسم میں غربا کی ضروریات لازماً کافی بڑھ جاتی ہیں۔ کیونکہ ایک تو بعض نے رضائیاں وغیرہ بنانی ہوتی ہیں۔ دوسرے گرم کپڑوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور تیسرے خوراک کا خرچ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ربوہ کے غربا پر جلسہ کے مہمانوں کی وجہ سے بھی کسی قدر زائد بوجھ پڑ جاتا ہے۔ پس جماعت کے صاحب توفیق اصحاب کو چاہیئے۔ کہ اس موقعہ پر اپنے غریب بھائیوں کی امداد کر کے ثواب کمائیں۔ اسلام نے امیروں کی دولت میں غریبوں کا بھی حق رکھا ہے۔ بلکہ ایک حدیث میں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم امیروں کو مخاطب کر کے یہاں تک فرماتے ہیں کہ شاید خدا تمہیں غریبوں کی وجہ سے ہی زیادہ رزق دے رہا ہے۔ کہ اس طرح غریبوں کی بھی امداد ہو جائے اور تمہیں بھی ثواب کا موقعہ میسر آ جائے۔

پس دوستوں کو چاہیئے کہ اس خدمت کو غنیمت جانیں۔ سارا روپیہ ربوہ میں آنا ضروری نہیں۔ کچھ روپیہ اپنے آس پاس کے غریبوں کی امداد میں خرچ کیا جائے۔ اور کچھ ربوہ بھجوا دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے دلوں میں فراخی پیدا کرے۔ آمین

خاکسار:- مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۲-۱۱

یا اسلام پھیلائیں۔ دکان کا کام کریں یا اشاعت اسلام کے لئے زندگی وقف کریں ہمیں تو اس کام کے لئے فرصت ہی نہیں مل سکتی۔ حالانکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بعض دفعہ جہاد اس کثرت سے ہوتا تھا کہ سال میں چھ چھ مہینے صحابہ رضی اللہ عنہم کو باہر رہنا پڑتا تھا۔

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے

کہ ابھی تک ہماری جماعت نے اپنے فرائض کو نہیں پہچانا اور اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح نہیں سمجھا۔ ایسی حالت میں یہ سمجھ لینا کہ ہم کامیاب ہو جائیں گے، نادانی ہے پیاسے کو ایک قطرہ پانی کا دے دینے سے اس کی پیاس دور نہیں ہوسکتی۔ بھوکے کو روٹی کا ایک لقمہ دے دینے سے اس کی بھوک رفع نہیں ہوسکتی۔ جاہل کو ایک مسئلہ سمجھا دینے سے وہ عالم نہیں بن سکتا اور ایک مکان بنانے والے کو ایک اینٹ دے دینے سے اس کا مکان تیار نہیں ہوسکتا۔ ہم اگر کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو اس کا صرف ایک ہی طریق ہے کہ ہم خدا تعالےٰ کے بتائے ہوئے رستہ پر چلیں۔ خدا تعالےٰ نے جتنی مقدار وقت کی قربانی کی مقرر کی ہے اتنا وقت خرچ کیا جائے۔ جتنی مقدار مالی قربانی کی مقرر کی ہے اتنی مقدار میں مالی قربانی کی جائے جب تک اس پر عمل نہیں ہوتا ہمیں ہرگز کامیابی نہیں ہوسکتی۔ مومن کو

کم از کم اتنا تو سمجھنا چاہیئے

کہ وہ دنیا میں منافق تو نہ کہلائے ایک جگہ کچھ اقرار کرنا اور دوسری جگہ کچھ کہہ دینا صریح منافقت ہے۔ کسی کا اپنی زبان سے تو یہ اقرار کرنا کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا مگر جب اس کو روحانی جہاد کے لئے بلایا جائے تو وہ شتر مرغ بن جائے یہ طریق بالکل غلط ہے ایسے انسان کو جب یہ اپنی کمزوری واضح ہو جائے چین ہی نہیں آسکتا اور جو فطرتیں بالکل مسخ نہیں ہو چکی ہوتیں اُن پر تو اپنی کمزوری یاد کر کے موت آجاتی ہے۔ یہاں باہر سے آئے ہوئے سب لوگوں کو مہاجرین کہلانے کا شوق ہے اور کئی لوگ اپنے نام کے ساتھ بھی مہاجر کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔ حالانکہ مہاجرین تو کفار سے لڑائیاں لڑا کرتے تھے اور دین کے رستے میں ہر قسم کی قربانیاں کرتے تھے۔ اور خدا تعالےٰ اور اس کے رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) کی ہر آواز پر لبیک کہتے تھے اور ان کو

دین کے ساتھ انتہائی عشق تھا

مگر یہاں کے بعض مہاجرین سوائے اس کے اور کچھ بھی نہیں کرتے کہ کوئی دکان کھول لی یا پہلے سے بھی کوئی اچھا پیشہ اختیار کر لیا، اور دین کا کوئی کام نہ کیا۔ ایسے لوگ مہاجر کہلانے کے مستحق نہیں ہوسکتے۔ اگر کوئی شخص ہجرت کر کے مرکز میں آتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ وہ جانی قربانی بھی کرے اور مالی قربانی بھی کرے اور اس قسم کا نمونہ دکھائے جو مہاجرین نے دکھایا تھا۔ مرکز میں رہتے ہوئے بھی اشاعت ہدایت فرض ہے اور باہر بھی۔ اس فریضہ سے کسی کو نجات نہیں مل سکتی۔ احمدیت کو قبول کرنا تو ایک قسم کی موت اپنے اوپر وارد کر لینا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

میرا راستہ پھولوں کی سیج نہیں ہے

اس راستے میں جگہ جگہ کانٹے ہیں۔ جس شخص کے پیر نازک ہوں وہ اس طرف نہ آئے۔ مگر آکے واپس چلے جانا خطرناک ہوتا ہے۔ وہ شخص جو ایک دفعہ جان بوجھ کر کانٹوں کے رستہ پر آگئے اور پھر بہانے بنانے لگ جائے وہ آئے ہی کیوں؟ ایسا شخص نسبتاً دوسروں سے زیادہ گنہگار ہوتا ہے اسی طرح بعض واقفین کی حالت ہے ابھی ایک واقف نے لکھا ہے کہ میں نے تو اپنی زندگی اس لئے اور یہ سمجھ کر وقف کی تھی کہ آپ مجھے قادیان میں ہی رکھیں گے۔ مگر آپ تو مجھے افریقہ بھیج رہے ہیں۔ میں نے اُسے لکھا ہے کہ اگر تمہیں پڑھنا آتا ہے اور تم نے وقف کی شرائط کو پوری طرح پڑھا ہو کر اور ان پر اچھی طرح سے غور کر کے اپنا نام پیش کیا تھا۔ تو اب تمہارا انکار دین کے ساتھ دھوکہ کے مترادف ہے۔ یہ تو صریح جھوٹ ہے کہ اُس نے

وقف کی شرائط

کو اچھی طرح پڑھا یا سمجھا نہیں۔ میرے متعدد خطبے اسی موضوع پر ہوتے رہے ہیں اور میں نے بار بار وضاحت اپنے خطبات میں ان تمام شرائط پر روشنی ڈالی ہے اتنی وضاحت کے ساتھ کہ کسی شخص کو یہ کہنے کی گنجائش ہی نہیں رہتی کہ میں ان باتوں کو سمجھ ہی نہیں سکا۔

(باقی)

---

(۲) مجھے کچھ عرصہ سے دائیں ٹانگ میں شدید درد ہے۔ اٹھ بیٹھ نہیں سکتا۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(بشیر احمد ماں غفر آباد۔ ضلع حیدرآباد سندھ)

حیات بقاپوری حصہ پنجم کے متعلق ایک ضروری توضیح

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی مرتب کردہ کتاب حیات بقاپوری حصہ پنجم کے متعلق نظارت امور عامہ ربوہ کا اعلان الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ جس میں اس کتاب کی اشاعت کو بعض وجوہات کی بناء پر فی الحال روکا گیا ہے۔ مگر یہ اعلان اپنے اختصار کی وجہ سے حقیقت حال کو پوری طرح واضح نہیں کرتا۔ دراصل اس کتاب میں حضرت مولوی بقاپوری صاحب نے اپنے بعض الہامات اور رؤیا اور کشوف درج فرمائے ہیں جن میں سے بہت سی باتیں ایمان افروز ہیں۔ لیکن چونکہ کسی الہام اور رؤیا کو تحدی کے ساتھ بیان کرنا صرف انبیاء اور مامورین کا کام ہے اور دوسرے لوگوں کو بعض اوقات غلطی لگ سکتی ہے اور غلط تشریح بھی ہوسکتی ہے اور ہر خواب قابل اشاعت بھی نہیں ہوتی۔ اس لئے اس مجموعے میں بعض ایسی باتیں درج ہو گئی ہیں جن کا درج ہونا کسی طرح مناسب نہیں تھا اور وہ بعض مخلص اور ممتاز خدام سلسلہ کے متعلق جن میں سے بعض وفات پاکر اپنے مولیٰ کے حضور پہنچ چکے ہیں غلط فہمی کا موجب ہوسکتی ہیں۔ بلکہ بعض صورتوں میں فتنے کا باعث بھی ہوسکتی ہیں۔ حضرت مولوی بقاپوری صاحب نے وعدہ کیا ہے کہ ایسی باتوں کی نشاندہی پر اپنے اس مجموعے سے خارج کر دیں گے۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب کی تحریر درج ذیل کی جاتی ہے۔ نظارت امور عامہ کو چاہیئے کہ ایسی باتوں کی فہرست تیار کرا کے اصلاح کی غرض سے حضرت مولوی صاحب کو دیدے تاکہ وہ ان باتوں کو اپنے مجموعے سے خارج کر دیں۔ آئندہ کے لئے بھی ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ جیسا کہ قادیان میں ہوتا تھا۔ ہر کتاب کی اشاعت سے قبل اس کا مسودہ صدر انجمن احمدیہ یا انجمن تحریک جدید کے کسی مناسب عالم یا کمیٹی کے سامنے پیش کر کے منظوری حاصل کی جائے تاکہ کوئی قابل اعتراض بات یا کوئی ناقابل اشاعت بات ہمارے لٹریچر میں اور خصوصاً مرکز سے شائع ہونے والے لٹریچر میں راہ نہ پائے۔ حضرت مولوی بقاپوری صاحب کی تحریر درج ذیل ہے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد۔ یکم دسمبر ۱۹۶۰ء۔ ربوہ

ضروری اعلان از خاکسار محمد ابراہیم بقاپوری

مجھے معلوم ہوا ہے کہ کتاب "حیات بقاپوری حصہ پنجم" میں بعض ایسی باتیں درج ہو گئی ہیں جو کسی طرح شائع ہونی مناسب نہیں تھیں اور ان سے بعض مخلصین سلسلہ کے متعلق غلط فہمی پیدا ہوسکتی ہے جس کا مجھے بہت افسوس ہے۔ دراصل یہ کتاب میرے داماد سید عباس علی شاہ صاحب نے میری ایک یادداشت سے از خود مرتب کی ہے اور میں اسے اشاعت سے پہلے نہیں دیکھ سکا۔ ورنہ قابل اعتراض باتیں شائع نہ ہوتیں۔ اب بھی میں انشاء اللہ ایسی باتوں کی نشاندہی ہونے پر انہیں اس مجموعہ سے خارج کر دوں گا۔

خاکسار۔ محمد ابراہیم بقاپوری یکم دسمبر ۱۹۶۰ء۔ ربوہ

دعائے مغفرت

میرے والد چوہدری بشارت علی خانصاحب تاریخ ۲۱ر اکتوبر ۱۹۶۰ء بوقت ۱۲½ بجے دن بمقام سرگودھا رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

دوسرے روز ان کا تابوت ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز عصر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نماز جنازہ پڑھا اور جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ جس کے بعد تابوت قطعہ صحابہ بہشتی مقبرہ میں سپرد کیا گیا۔ مرحوم نہایت نیک پابند صوم و صلوٰۃ اور احمدیت سے والہانہ عشق رکھتے تھے۔ وفات کے وقت ان کی عمر ۷۷ سال تھی احباب کرام مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الحکیم خان جنرل مینجر دی پاکستان لائیو سٹاک ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لائلپور)

درخواستہائے دعا

خاکسار کی والدہ محترمہ نے آنکھ کا اپریشن کروایا ہے اور میرے ایک چھوٹے بھائی چوہدری اعجاز احمد صاحب محکمانہ امتحانات میں شامل ہو رہے ہیں۔ جملہ احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے والدہ صاحبہ کی جلد صحت یابی اور عزیز موصوف کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شبیر احمد قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

غانا (مغربی افریقہ) میں احمدی مبلغین کی تبلیغی و تربیتی مساعی

۱۷ نفوس کا قبول اسلام متعدد نمایاں اور ممتاز شخصیتوں سے ملاقات بعض خاص تقاریب

سہ ماہی رپورٹ احمدیہ مشن غانا از جولائی تا ستمبر سنہ ۱۹۶۰ء

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۷ اشخاص نے اسلام قبول کیا مورخہ یکم جولائی کو جمہوریہ غانا کے جشن کے موقعہ پر پاکستان کی نمائندگی کرنے کے لئے محترم لفٹننٹ جنرل کے ایم شیخ صاحب وزیر زراعت و خوراک مملکت پاکستان تشریف لائے۔ ان کے قیام کا بندوبست ایمبیسڈر ہوٹل آکرا میں تھا۔ جہاں مورخہ ۳۰ر جون کو پہلے ہی ان سے ملاقات ہو چکی تھی۔ وقت مقررہ پر خاکسار یکم جولائی کو مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مولوی فیروز محی الدین صاحب مسٹر محمد اد تخر چیف ایگزیکٹو آفیسر ہاؤسنگ کارپوریشن غانا اور مسٹر ممتاز بیگ سیکرٹری تعلیم و تربیت کے ہمراہ صبح سات بجے ایمبیسڈر ہوٹل میں پہنچ گیا۔ جب لفٹننٹ جنرل کے ایم شیخ صاحب اپنے کمرہ سے باہر تشریف لائے تو ہم نے ان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد خاکسار نے انہیں انگریزی ترجمۃ القرآن لائف آف محمد صلعم اور دوسرا اسلامی انگریزی لٹریچر پیش کیا۔ جو انہوں نے نہایت خوشی سے شکریہ کے ساتھ قبول فرمایا۔ اسی ہوٹل میں کرشنا مینن وزیر دفاع حکومت ہند اور دوسری حکومتوں کے نمائندے بھی قیام پذیر تھے جن میں سے بعض کے ساتھ ہم نے اپنا تعارف کرایا۔ مورخہ ۲۲ر جولائی کو بمقام اسدچا ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں خاکسار نے دو گھنٹہ تک تقریر کی۔ مورخہ ۲۹ر جولائی کو بمقام Essiam ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں احباب بکثرت تشریف لائے۔ اس موقعہ پر بھی ایک لیکچر دیا۔ ۲۶ر جولائی کو ایک وصیت کے سلسلہ میں ہائیکورٹ میں پیش ہوا مورخہ ۵ر اگست کو ایک اجلاس موضع اسی کماری ہوا۔ وہاں ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر کی۔ ۱۲ر اگست کو ایک میٹنگ بمقام آبرہ (ڈوادو) کی گئی اس میں بھی خاکسار نے لیکچر دیا۔ مورخہ ۱۷ر اگست کو خاکسار احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے بورڈ کے ممبروں سمیت وزیر تعلیم حکومت غانا کو آکرا ملنے کے لئے گیا۔ وزیر موصوف مشغول تھے۔ اسلئے پہلے چیف ایجوکیشن آفیسر پرنسپل سیکرٹری ایجوکیشن اور پارلیمنٹری ایجوکیشن سیکرٹری سے دو گھنٹے تک گفتگو ہوتی رہی بعد ازاں وزیر تعلیم کے ساتھ بھی کچھ عرصہ تک سیکنڈری سکول اور دوسرے تعلیمی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ ان مسائل میں سے ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ لوکل کونسلز سکولز اور عیسائی مشنز سکولز میں جو مسلمان طلباء تعلیم حاصل کرنے کے لئے جاتے ہیں انہیں دینیات کے پیریڈ میں عیسائیت کی تعلیم دی جاتی ہے اس لئے اسے روکا جائے اور ایسے ہی لوکل کونسلز سکول میں جہاں مسلمان طلباء کی تعداد خاصی ہو وہاں مسلمان اساتذہ مقرر کئے جائیں تاکہ دینیات کے وقت میں یہ اساتذہ مسلمان بچوں کو اسلامی تعلیم سے روشناس کرائیں اور قرآن مجید پڑھائیں اسی تاریخ کو برادرم مسٹر عبدالوہاب بن آدم جو پاکستان سے آکر پہنچے تھے سالٹ پانڈ سے ہمراہ آئے۔ کیونکہ انہوں نے جلدی ہی اپنے وطن اشانٹی جانا تھا اور وقت اتنا تنگ تھا کہ احباب کا جمع کرنا مشکل تھا۔ اسلئے بجائے ٹی پارٹی کرنے کے مجلس عاملہ کے ممبروں نے انہیں کچھ نقدی بطور ہدیہ دے دی۔ ۱۸ر اگست کو ٹیونس کے رہنے والے ایک معزز عرب تشریف لائے ان کے ساتھ مشن ہاؤس میں دیر تک عربی میں گفتگو ہوتی رہی۔ انہیں عربی میں احمدیت کے متعلق کافی لٹریچر دیا گیا۔ ۲۷ر اگست اگونا سرکٹ میں Ohadom کے مقام پر ایک میٹنگ میں پبلک تقریر کی جو دو گھنٹہ تک جاری رہی۔ ایک روز پبلک اجلاس مورخہ ۲ر ستمبر کو منگوانسی گاؤں میں کیا گیا۔ مجمع اچھا خاصہ تھا وہاں بھی ڈیڑھ گھنٹہ تک بولنے کا موقعہ ملا ۹ر ستمبر کو غانا ایجوکیشن ٹرسٹ کی طرف سے پانڈ گرین سکنڈری سکول میں پبلک میٹنگ میں شمولیت کے لئے گیا بہت سے معزز افریقن اور یورپین سے ملنے کا موقعہ ملا۔ اس تقریب پر حکومت غانا کے بعض وزراء بھی آئے۔ مورخہ ۱۲ر ستمبر کو مسٹر محمد اد تخر چیف ایگزیکٹو آفیسر نے اپنے نئے مکان کے افتتاح کے لئے خاکسار کو بلایا۔ حاضرین میں سے کئی لوگ عیسائی اور مشرک بھی تھے موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے وہاں لیکچر دیا۔ سہ ماہی زیر رپورٹ میں خاکسار نے ۱۳ گاؤں کا دورہ کیا۔ ۷۰۰ میل سفر طے کیا۔ اور ۷۰ اشخاص کے ساتھ ملاقات کی۔ مندرجہ بالا کاموں کے علاوہ جملہ امور انتظامیہ سرانجام دئے قرآن مجید کا درس جاری رہا۔ جملہ مدارس احمدیہ کی جنرل مینیجری کے فرائض ادا کئے روزانہ خطوط آمدہ از وزارت تعلیم۔ ریجنل اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران لوکل کونسلز۔ دیگر محکمہ جات حکومت اساتذہ سکولز۔ احباب جماعت اور مبلغین کے جوابات دئے گئے۔ مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ اشانٹی تحریر کرتے ہیں انہوں نے قریشی محی الدین کے ساتھ ان مندوبین میں سے چیدہ چیدہ کو جو غانا جمہوریہ کے جشن پر آئے ہوئے تھے ملکہ اسلامی کتب کے سیٹ پیش کئے انہیں سے وزیر سیرالیون وزیر اعظم کیمرون اقوام متحدہ میں سیلون کے مستقبل نمائندے مقتی لیبان لائبیریا کی پارلیمنٹ کے ایک معزز رکن خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ علاوہ ازیں تربیتی دورہ کے ایام میں دو تعلیم یافتہ پیرا مونٹ چیفس کو جن میں سے ایک امریکہ کا تعلیم یافتہ ہے اسلامی کتب پیش کیں۔ ایک ایجوکیشن آفیسر اور ایک عالم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا لیکچر پیغام احمدیت کی کاپیاں پیش کیں ایک جرمن پروفیسر نے جو یہاں ملازم ہے۔ جرمن ترجمۃ القرآن اور ایک اور عیسائی نے انگریزی ترجمۃ القرآن مطالعہ کے لئے لیا۔ اخبار Truth کی کاپیاں بعض پیرامونٹ چیفس لائبریریوں اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر گورنمنٹ سکنڈری سکول ٹیمالی اور احمدیہ سیکنڈری کے طلباء کو بھیجی گئیں۔ اشانٹی لائبریری میں جو اسلامی کتب ملک خلیل احمد صاحب اور کلیم صاحب نے پیش کی تھیں۔ لائبریری کے ریکارڈ سے ظاہر ہے کہ لوگ وہ کتب پڑھتے ہیں۔ کلیم صاحب نے میلاد النبی کے موقعہ کو اشانٹی پائنیر اور اشانٹی ٹائمز اخبار میں سیرت آنحضرت صلے اللہ پر اپنا ایک طویل مضمون شائع کروایا۔ نیز غانا ٹائمز اور اشانٹی پائنیر میں ان کا ایک خط شائع ہوا۔ جس میں اخلاق کے متعلق اسلامی تعلیم پیش کی گئی تھی میلاد النبی کے موقع پر کماسی انٹرنیشنل کلب میں زیر صدارت شاہ اشانٹی ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں اور تعلیم پر مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم۔ مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب۔ ایک ہندوستانی صدر انڈین مرچنٹ ایسوسی ایشن کماسی مسٹر وکرٹ بابو اور ایک اور عیسائی پادری رابرٹ پرنسپل اشانٹی کالج کماسی نے تقاریر کیں۔ یہ تقریب ایک انٹرنیشنل اجتماع تھا۔ جس میں جرمن۔ ڈچ۔ شامی لبنانی۔ ہندوستانی۔ پاکستانی اور افریقن احباب شریک ہوئے۔ رومن کیتھولک فرقہ کے ڈچ بشپ مقیم کماسی اور پروٹسٹنٹ اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ کے لوگوں نے بھی اس میں حصہ لیا۔ تقریب کے اختتام پر حاضرین کی ماکولات اور مشروبات سے تواضع کی گئی۔ جب ۱۹ر اگست کو بذریعہ ہوائی جہاز آکرا سے کماسی عبدالوہاب صاحب پہنچے تو مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کی معیت میں جماعت کماسی کے احباب خاصی تعداد میں ان کے استقبال کے لئے ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ انہوں نے اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ . . . . احمدیت زندہ باد اور مولوی عبدالوہاب مبلغ اسلام زندہ باد کے نعروں سے عبدالوہاب صاحب کا استقبال کیا ان کے اعزاز میں احمدیہ مشن کماسی نے ایک استقبالیہ دعوت دی جس کا انتظام احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی کے پارک میں کیا گیا۔ جس میں پیرامونٹ چیف رومن کیتھولک بشپ کماسی۔ کماسی میونسپل کونسل کے کونسلرز۔ ٹاؤن کلرک اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر کلیم صاحب نے اخلاقیات اور مساوات پر اسلامی تعلیم کے زرین اصول بیان کئے جماعت کے سیکرٹری مسٹر عبدالواحد عزیز نے ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں عبدالوہاب صاحب نے تقریر کی۔ اس پارٹی کے انتظام میں مکرم منیر احمد رشید صاحب ایم اے۔ مکرم محمد اکرم صاحب ایم اے اور چوہدری مشتاق احمد صاحب ایم اے نے کافی مدد دی۔ نماز جمعہ میں احباب جماعت کماسی کے علاوہ اردگرد کے دیہات کے احمدی بھی تشریف لائے۔ چنانچہ نماز جمعہ کے بعد عبدالوہاب صاحب نے مرکز ربوہ کے حالات بیان کئے آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت بیان کرنے ہوئے حدیث نبوی یتزوج و یولد لہ کو پیش کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی شان و مرتبہ کو بیان کیا اور خلافت کے دامن سے وابستگی کی تلقین کی۔ عبدالوہاب صاحب کی والدہ مرحومہ اشانٹی ریجن کی Adansi نامی جگہ کی رہنے والی تھیں۔ اس نسبت سے اس علاقہ کے احمدیوں نے بمقام Asokwa ایک استقبالیہ پارٹی ان کے اعزاز میں

(باقی صفحہ ۶ پر)

تحریری مقابلہ جات دینی معلومات کے نتائج

بر موقعہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ۱۹۶۰ء

معیار اوّل

صادقہ رمضان عقر ڈیرہ
جامعہ نصرت ربوہ اوّل ۶۴/۱۰۰
خالدہ قانتہ فورتھ ایئر لاہور دوئم ۵۵
فرحت اختر نمائندہ لجنہ کراچی } سوئم ۴۶
بنت مولوی عبدالمالک خانصاحب ″
امۃ الحفیظ شاکر سیکنڈ ایئر ربوہ ۴۴
نذیرہ سیکنڈ ایئر ″ ۴۳

معیار دوئم

قانتہ شاہدہ فرسٹ ایئر جامعہ نصرت کالج ربوہ اوّل ۷۶/۱۰۰
امۃ الرفیق ″ ″ دوئم ۶۸
بشریٰ صدیقہ ″ ″ سوئم ۶۵
مبارکہ خانم دہم نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ ۶۳
رفیقہ گوہر ″ ″ ۳۶
امۃ المنان طالبہ جماعت نہم ″ ″ ۳۸
محمودہ زہرہ ″ ″ ″ ۳۸
امۃ الرشید بنت کیپٹن محمد سعید صاحب
دارالرحمت ربوہ ۴۶
امۃ القدوس دہم طالبہ نصرت گرلز
ہائی سکول ربوہ ۴۹
ارشاد دہم ″ ″ ۵۵
منیرہ حبیب دہم ″ ″ ۵۴
صفیہ خیر دین نہم ″ ″ ۵۰
امۃ الحفیظ دہم ″ ″ ۵۷
حبیبہ دہم ″ ″ ۴۳
صادقہ صدیقہ دہم ″ ″ ۵۵
امۃ الوحید لطیف دہم ″ ″ ۵۰
قمر سلطانہ نہم ″ ″ ۳۵
شمیم اختر دہم ″ ″ ۳۳
ناصرہ بشیر فرسٹ ایئر جامعہ
نصرت کالج ربوہ ۳۷
امۃ الحفیظ غلام احمد نہم
نصرت گرلز ہائی سکول ۴۸
شاہدہ صالح محمد دارالرحمت ربوہ ۵۱
صادقہ سخاوت حسین نہم
نصرت گرلز ہائی سکول ۴۶
زبیدہ حاتم علی دہم ″ ″ ۴۵
امۃ المتین دہم ″ ″ ۴۷
منیرہ مسرت نہم ″ ″ ۵۷
زینب بی بی صاحبہ بھٹی از لجنہ کوٹ سلطان
ضلع جھنگ ۴۲
نفیسہ بدر دین نہم ۳۶
مجیدہ بیگم ۴۸

مہتاب انور دہم ۴۳/۱۰۰
صالحہ یاسمین دہم ۵۲
صادقہ قمر فرسٹ ایئر ۶۴
نعیمہ نسرین محلہ دارالصدر ربوہ ۴۱
نعیمہ فیضی دہم ۳۳
بشریٰ پروین دہم ۵۹
فیروزہ فائزہ دہم ۴۹
عابدہ سلطانہ دہم ۴۸
امۃ الحمید دہم ۴۳
امۃ السمیع دہم ۴۶
محمودہ دہم ۵۷
نصرت عزیز دہم ۴۸
فرخندہ اختر ۳۶
شوکت آرا فرسٹ ایئر ۵۲
ممتاز رشید ۵۴
امۃ العزیز ملک دہم ۵۶
نصرت جہاں دہم ۴۳
امۃ الرشید نہم ۴۴
ثریا صادقہ دہم ۴۵
قانتہ فردوس جامعہ نصرت ۵۳
حنیفہ نیلوفر دہم ۳۸
بشریٰ مسرت دہم ۵۰
امۃ الرشید عابدہ فرسٹ ایئر ۵۴
نعیمہ ناہید دہم ۵۲
طاہرہ امۃ اللہ } ۴۸
رضیہ سلطانہ فرسٹ ایئر ۵۹
امۃ الجمیل دہم ۵۲

نتیجہ مضمون نگاری

(عنوانات مندرجہ ذیل تھے (۱) اشتراکیت اور اسلام (۲) حضرت مرزا غلام احمد صاحب ؑ ہی مسیح موعود ہیں قرآن و حدیث کی روشنی میں (۳) اسلام میں اختلافات کا آغاز)

امۃ الرحمٰن فرسٹ ایئر ۵۵
صادقہ قمر ۲۳
امۃ الرشید عابدہ ۴۰
امۃ المالک راولپنڈی سوئم
امۃ الباسط سیکنڈ ایئر ۴۰
بشریٰ خانم سیکنڈ ایئر ۷۰
شمیم اختر پشاور ۳۷
صادقہ رمضان عقر ڈیرہ اوّل ۷۵
فرحت اختر کراچی ۲۰
امۃ القدوس فورتھ ایئر دوئم ۷۴
بشریٰ خانم سیکنڈ ایئر سوئم ۷۱
صادقہ سلطانہ کوثر سوئم ۷۰
منیبہ حبیب ۴۴
ارشاد نصرت گرلز سکول ۳۳

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خوشی اور غم ہر دو مواقع پر صدقہ دینے والوں کی آٹھویں فہرست

ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد ممالک بیرون کا چندہ صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اگر مومن کو خوشی پہنچے تو بطور شکرانہ اور غم پہنچے تو اللہ تعالےٰ کی رحمت کو جوش میں لانے کے لئے یہ چندہ بطور صدقہ ادا کرنا اس کے لئے اطمینان قلب کا موجب ہوتا ہے اس نیک مقصد کے پیش نظر اس مد میں حسب ذیل بھائیوں اور بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ان کی مشکلیں آسان کرکے بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نمبر	نام	مقام	رقم
۸۴	مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب	کوئٹہ	۱۰/۸/-
۸۵	مکرم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب	″	۵/-/-
۸۶	محترمہ بیگم ″ ″	″	۵/-/-
۸۷	مکرم محمد عیسےٰ صاحب	″	۵/-/-
۸۸	مکرم شیخ محمد اقبال صاحب	″	۱/۱۲/-
۸۹	محترمہ اہلیہ مستری عنایت اللہ صاحب	″	۱/-/-
۹۰	محترمہ والدہ نذیر احمد صاحب	″	۵/-/-
۹۱	محترمہ ڈاکٹر رحیمی صاحبہ	″	۵/-/-
۹۲	مکرم میاں ظہور احمد صاحب	″	۳۰/-/-
۹۳	محترمہ نصرت بیگم صاحبہ	کوئٹہ	۵۰/-/-

(قائمقام وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب ساکن چک ۲/۴۲ باہمنی والا ڈاکخانہ خاص تحصیل چونیاں ضلع لائلپور نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد صاحب مکرم چوہدری سلطان علی صاحب ولد چوہدری نتھو صاحب سابق ساکن دیال گڑھ ضلع گورداسپور فوت ہو چکے ہیں۔ مرحوم کے نام جو رقم اراضی اسلام پور اسٹیٹ واقعہ سندھ کے سلسلے میں واپس مل رہی ہے وہ مرحوم کے وارثوں کو دی جائے۔ میرے علاوہ مرحوم کے وارث چوہدری محمد صادق صاحب و چوہدری بشیر احمد صاحب پسران اور محترمہ سرداراں بی بی صاحبہ و محترمہ ماجرہ بی بی صاحبہ دختران مرحوم ہیں۔ اور کوئی وارث نہیں ہے۔ اس درخواست پر مستری محمد الدین صاحب دیالگڑھی ساکن ربوہ کی تصدیق درج ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دیں۔ اس کے بعد میں کوئی عذر سنا نہیں جائے گا۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) مجھے ایک مقدمہ درپیش ہے۔ صحابہ کرام و درویشان قادیان اور احباب جماعت مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (جمعدار نعمت اللہ خاں پنشنر آف بگول حال مانسہرہ ہزارہ)

(۲) میری والدہ صاحبہ کئی دنوں سے بیمار ہیں کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ جلد صحت دے۔ آمین (حمیدہ بیگم اہلیہ صوفی کریم بخش صاحب زیروی ربوہ)

(۳) میرے چچا جی کوئٹہ میں سخت بیمار ہیں۔ ان کا اپریشن ہوا ہے کمزوری بہت ہے۔ احباب ان کی کاملہ و عاجلہ صحت کے لئے دعا کریں۔ (عبدالمنان بھٹی ایف۔ اے سٹوڈنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

(۴) بندہ کے پٹھوں میں درد رہتی ہے۔ نیز میری بیوی عرصہ ۱۰ ماہ سے بیمار ہے احباب جماعت و درویشان قادیان دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پریشانیاں دور کرے۔ آمین (ملک فخر الدین کنجاہ ضلع گجرات)

(۵) میری والدہ صاحبہ تقریباً چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ کافی علاج کرانے کے بعد ابھی تک مکمل شفا نہیں ہوئی۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں مکمل شفا دیدے۔ آمین

رانا خالد رشید خاں فرسٹ ایئر چک ۴۸
تحصیل ضلع لائلپور حال ربوہ

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

محبت بھی ساتھ ہو۔ بلکہ ایسے شخص کا کام ہے جو خالصۃً للہ اس کام کو کرنے کے لئے تیار ہو۔ ایسے مخلص لوگوں کے لئے یہ ایک بہت مبارک موقعہ ہے جو خالصۃً للہ کام کرنا چاہتے ہیں۔ بیشک اسلام میں رہبانیت ممنوع ہے۔ لیکن قرآن کریم میں یہ بھی ہدایت موجود ہے کہ ایک ایسی جماعت ضرور ہونی چاہیئے جو امر و نہی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دے۔ آج تک جماعت احمدیہ میں جن لوگوں نے بڑا کام کیا ہے۔ وہ وہی ہیں جنہوں نے اپنی زندگیاں وقف کر دیں اور دنیا پر لات مار کر اللہ تعالیٰ کے کام میں لگ گئے۔ ہمارے سامنے سیدنا حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شاندار مثال موجود ہے۔ باوجودیکہ آپ کی ذات کو بڑے بڑے حکمران اپنے لئے چاہتے تھے مگر آپ نے سب کو جواب دے کر اور مال و دولت کو چھوڑ کر قادیان میں فقر کی زندگی کو ترجیح دی اور اپنی تمام قابلیت علمی اور طبی صرف دین کی خدمت کے لئے وقف کر دی۔ یہ موقع ہر شخص کے لئے موجود ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں ایسی شخصیتیں بڑی کثرت سے شامل ہو رہی ہیں اور ہیں جنہوں نے دین کو دنیا پر ہمیشہ کے لئے مقدم کر دیا۔ بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ ہر شخص جو احمدیت قبول کرتا ہے۔ وہ دنیا کو چھوڑ کر دین کے میدان میں قدم رکھتا ہے۔ اور اپنی تمام پونجی دین کے لئے وقف کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے کہا ہے کہ جماعت احمدیہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلص کارکنوں کی کمی نہیں صرف ان کو دینی کام کی اہمیت معلوم ہونی چاہیئے۔ سو وقف جدید میں ہر شخص کے لئے موقعہ ہے۔ خواہ اس کی تعلیم اور قابلیت کتنی بھی تھوڑی ہو اگر اس کے دل میں خلوص کا نور ہے تو یقیناً وہ کامیاب کارکن بن سکتا ہے۔ البتہ یہ بات ہر ایک کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگرچہ وقف جدید ایک سادہ سی تحریک ہے۔ مگر اس کا بھی ایک نظام ہے۔ کوئی کام بغیر نظام کے نہیں چل سکتا۔ اسلئے ہر شخص کو کچھ نہ کچھ تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔ باقی کام میں ان حدود کے اندر رہتے ہوئے جو تقویٰ مقرر کرتا ہے ہر شخص آزادی سے اپنی تدابیر مواقع و محل کے مطابق استعمال کر سکتا ہے۔ اس لئے وقف جدید کے اغراض و مقاصد کو سمجھ کر جو کام کیا جائے گا۔ اس میں ضرور کامیابی ہوگی۔

یاد رکھئے یہ کام بہت وسیع ہے اس لئے زیادہ سے زیادہ دوستوں کو آگے آنے کی ضرورت ہے۔ ایک دن یہ سلسلہ ساری دنیا پر چھانے والا ہے۔ آج جو اس میں حصہ لے گا۔ اس کا نام سابقون الاولون میں لکھا جائے گا۔ بیشک اس کا نام "وقف جدید" ہے مگر یہ کوئی نئی یا انوکھی تحریک نہیں ہے۔ بلکہ ہر الٰہی جماعت اس تحریک کی وجہ سے پھلتی پھولتی رہی ہے۔ اور اس کے بغیر کوئی الٰہی تحریک کامیاب ہی نہیں ہو سکتی۔ تحریک وہی ہے۔ وہی پرانی تحریک صرف اس کا نام "جدید" ہے ورنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حواری اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ اور تابعین اور تبع تابعین کیا تھے؟ وہ بھی وقف ہی تھے یہ انہی کا کام تھا کہ آج اللہ تعالیٰ کا نام ساری دنیا تک پہنچ چکا ہے۔ ہمارے سپرد از سر نو وہی کام کیا گیا ہے۔ ہم نے اسی کام کو آگے بڑھانا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے زیادہ سے زیادہ احباب اپنے آپ کو اس کام کے لئے وقف کریں۔

غانا (مغربی افریقہ) میں احمدی مبلغین کی تبلیغی و تربیتی مساعی

(بقیہ صفحہ ۵)

جس میں احمدی ممبران کے علاوہ علاقہ کے عیسائی اور مشرکین کثیر تعداد میں شامل ہوئے اس تقریب میں مولوی عبدالوہاب صاحب نے صداقت اسلام بیان کرتے ہوئے اسلام کی دعوت دی اور احمدی احباب کو خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے اور اسلام کے پھیلانے کی تاکید کی۔ مولوی کلیم صاحب نے اس موقعہ پر تردید کفارہ و تردید الوہیت مسیح پر لیکچر دیا۔ مکرم عبدالوہاب صاحب کو انکی مرحومہ والدہ نے ۵۲ء میں مولوی بشارت احمد صاحب بشیر سابق مبلغ غانا کے ساتھ پاکستان ربوہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجا تھا اب آٹھ سال دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ واپس غانا تشریف لائے ہیں۔

مذکورہ بالا تقاریب کے علاوہ مولوی کلیم صاحب نے تین دیگر مقامات پر تبلیغی جلسے کئے نیز کماسی مارکیٹ میں ہفتہ وار جلسے باقاعدہ ہوتے رہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مولوی کلیم صاحب نے ستر افراد سے ملاقات کی۔ اور پیغام حق پہنچایا۔ اسی عرصہ میں انہوں نے اٹھارہ جماعتوں کا تربیتی دورہ کیا پانچ چھ جماعتوں کے دورہ میں عبدالوہاب صاحب بھی انکے ساتھ رہے اس تربیتی دورہ میں احباب کو اسلامی مسائل سکھائے گئے اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ کماسی کے دوران قیام میں قرآن مجید۔ بخاری شریف فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا گیا۔ ایوننگ کلاس کا باقاعدہ جاری رہی جس میں ترجمہ قرآن مجید۔ قرآن مجید۔ یسرنا القرآن اور بعض عربی کتب احباب کو پڑھائی گئیں جماعت کی ترقی و اصلاح اور دیگر ضروری امور کے متعلق اجلاس کئے گئے تنازعات کا فیصلہ کیا گیا۔ عبدالوہاب صاحب کو برونگ اہافو ریجن میں بمقام ٹیچیمان لگایا گیا ہے وہاں وہ تبلیغی و تربیتی۔ امور سرانجام دے رہے ہیں جماعتی تنظیم کا اچھا کام کر رہے ہیں بوقت صبح درس دیتے ہیں ان کے ذریعہ ایک پیراماؤنٹ چیف مسلمان ہوا ہے احباب جماعت کئی میل سفر کر کے فجر کی نماز میں حاضر ہوتے ہیں تاکہ وہ درس سے فائدہ حاصل کر

سرگودھا ڈویژن کی رسم افتتاح

سرگودھا یکم دسمبر۔ سرگودھا کے ڈپٹی کمشنر مسٹر محمد اسلم باجوہ نے کہا ہے کہ سرگودھا ڈویژن کا افتتاح رسمی طور پر ۹ر دسمبر کو کیا جائے گا۔ نامزد کمشنر مسٹر نیاز احمد اس روز ضلعی حکام اور مختلف محکموں کے سربراہوں سے ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں صبح ۹ بجے خطاب کریں گے۔ کمشنر کی تقریر کے بعد ڈویژنل کونسل کا اجلاس ہوگا۔ نئے ڈویژن کے افتتاح کے سلسلہ میں پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ اسکے مطابق ڈویژن کے مختلف اضلاع کی کبڈی ٹیموں کے درمیان میچ کھیلے جائینگے۔ شام کے وقت آفیسرز کلب میں ڈویژنل اور اعلیٰ اضلاعی حکام کے اعزاز میں ڈنر دیا جائیگا ابتدائی پروگرام کے مطابق سرگودھا ڈویژن کے قیام کی رسم یکم دسمبر کو سرانجام دی جانی تھی لیکن بعد میں یہ تقریب ۹ر دسمبر تک ملتوی کر دی گئی۔

بچوں کے عالمی فنڈ سے پاکستان کی امداد

راولپنڈی یکم دسمبر اقوام متحدہ کا بچوں کا فنڈ پاکستان کو صحت عامہ کی سکیموں کے لئے زیادہ بڑے پیمانے پر مدد دے گا، فنڈ کے نمائندوں نے کل نامہ نگاروں کو بتایا کہ آئندہ سال بچوں کا عالمی فنڈ پاکستان کو ۲۵ لاکھ ڈالر کی امداد دے گا پاکستان نے ۴۹ء میں بچوں کے عالمی فنڈ سے امداد حاصل کرنی شروع کی تھی اور اس وقت سے اب تک ساڑھے لاکھ ڈالر کی امداد حاصل کی ہے۔

کلام پاک کے شیدائیوں کیلئے

خوشخبری

۱۔ حمائل شریف انگریزی متن مع ترجمہ قیمت :۔ دس روپے صرف

۲۔ قرآن شریف مترجم۔ ترجمہ از حضرت حافظ روشن علی صاحب و حضرت میر محمد اسحاق صاحب قیمت آٹھ روپیہ

۳۔ تفسیر القرآن انگریزی (از پارہ ۱ تا ۱۵) قیمت دس روپیہ صرف

ملنے کا پتہ:۔ اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گولبازار ربوہ

مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت فرماتے ہیں کہ:۔

مجھے جب بھی دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے دوائی خریدنے کی ضرورت ہوئی ہے۔ دواخانہ نے پوری توجہ فرمائی ہے۔ اور میں نے ان کی ادویہ کو بفضل تعالیٰ مفید پایا ہے۔ دستخط:۔ ظفر اللہ خان

احباب اپنی جملہ ضروریات میں دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ کو یاد رکھیں

مخزنِ معارف

یعنی "خلاصہ تفسیر کبیر" مؤلفہ پیر معین الدین کے متعلق

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی رائے

"...... یہ خلاصہ میرے زیر مطالعہ رہا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ بہت محنت جانفشانی اور محبت سے تیار کیا گیا ہے جو دوست تفسیر کبیر کا مطالعہ نہیں کر سکتے ان کیلئے تو خصوصاً بہت ہی مفید ہے مگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تفسیر کبیر کا مطالعہ کرنیوالے بھی اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پیر صاحب کو بہت بہت جزا دے اور دوستوں کو اس "پیارے تحفہ" سے فائدہ اٹھانیکی توفیق بخشے۔ آمین۔"

خدا تعالیٰ کے فضل سے سورۂ یونس تا کہف والی ہزار صفحات کی معرکۃ الآراء جلد کا جو سو سو روپے میں بکی ہے اور اب بالکل نایاب ہے۔ اور پورے آخری پارہ کی اٹھارہ سو صفحات پر مشتمل چاروں جلدوں کا جو قرآنی معارف کا بے بہا خزانہ ہیں خلاصہ الگ الگ شائع ہو چکا ہے۔ قیمت فی جلد آٹھ آنہ کلاتھ ۵/-

نوٹ:- تیسری جلد جس میں پہلے پارہ کے نو رکوع والی جلد کے علاوہ باقی ساری مطبوعہ تفسیر کبیر کا خلاصہ آجاویگا انشاءاللہ علیہ پریل سکیگی (قیمت للعہ/ ۷ روپے ہوگی) **افضل برادرز گول بازار ربوہ**

ربوہ میں اے بی سی کی نئی سیمنٹ ایجنسی

ہمارے پاس اے بی سی سیمنٹ کا تازہ سٹاک آگیا ہے ضرورتمند احباب قادیان کے تعلیمی سیمنٹ سٹاکسٹ منصور احمد بھٹی اینڈ سنز غلہ منڈی ربوہ سے بغیر پرمٹ کے خرید فرمادیں۔ (خاکسار منصور احمد بھٹی)

حیوانات کیلئے چھری بھیر یا ہے ....

شفتل اور برسیم وغیرہ کے چارہ سے جانوروں کو عموماً خوفناک اور مہلک اپھارہ ہو جاتا ہے پیٹ میں چھری یا ڈکار وغیرہ گھونپ کر ہوا خارج کرنا فرسودہ طریقہ علاج ہے "اکسیر بیٹھا" کا ایک پیکٹ پندرہ منٹ کے اندر اندر اس خوفناک اپھارہ کو غائب کر دیتا ہے۔

قیمت فی پیکٹ ۱۲ / فی درجن -/۷/- روپیہ چار پیکٹ یا اس سے زیادہ اکٹھے منگوانے پر محصولڈاک معاف۔

نوٹ:- اس دوا کے غیر مفید ثابت ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت گذشتہ چار سال سے دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ اکسیر گل گھوٹو (برائے خناق) اکسیر منہ کھر۔ اکسیر چیچک اور اکسیر کتار (بدہضمی اور کھانسی وغیرہ کے لئے) غرض حیوانات کی جملہ امراض کے لئے نہایت مفید اور زود اثر دوائیں ہمارے ہاں سے مل سکتی ہیں۔

مینیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں !

ایک مشورہ

- خطرہ بجلی کے ہر پول پر سرخ رنگ سے لکھا ہوتا ہے۔
- اسلئے ناقص سوچ پلگ لگوا کر خطرہ مول نہ لیں۔
- قابلِ بھروسہ اور معیاری مال پر یہ نشان ہوتا ہے۔

RCI

- اور آپکے اپنے شہر میں ہر اچھے دکاندار سے مل بھی جاتا ہے۔

۵ تا ۱۵ ایمپیئر کی طاقت میں بجلی فٹنگ کے متعلق مصنوعات تیار کرنے والا ادارہ

روزنٹ کیمیکل انڈسٹریز سرگودہا ۱۸

پروپرائٹر:- چوہدری محبوب احمد

قند شفا

شربت شفا سے قند شفا

انفلوئنزا کا تیر بہدف علاج - بند نزلہ - موسم سرما کے نزلہ - زکام - کھانسی - دردِ شقیقہ - دردِ عصابہ - دائمی نزلہ کے لئے ہمارے دواخانہ کی مفید ترین ایجاد - نہ جوشاندے ابالنے کی ضرورت نہ شربت شفا کی شیشیاں سنبھالنے کی زحمت۔

دو تین چمچہ چائے بھر قند گرم پانی میں حل کر کے صبح نہار دوپہر اور رات سوتے وقت استعمال کریں۔

قیمت فی پیکٹ ۴ اونس ایک روپیہ علاوہ ڈاک و پیکنگ۔

ملنے کا پتہ:- خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

غلہ منڈی میں حمید جنرل سٹورز کا سامان قابل فروخت ہے دوکان میں سامان منیاری۔ سٹیشنری۔ کراکری۔ کٹلری وغیرہ معہ فرنیچر موزوں موقع اور موزوں جگہ موجود ہے۔ خواہشمند احباب بالمشافہ مجھ سے تصفیہ کر لیں۔

عبدالحمید
پروپرائٹر حمید جنرل سٹورز
غلہ منڈی ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اب تو

صرف کیفے فردوس گولبازار ربوہ کی مٹھائی پسند کی جاتی ہے۔

تازہ تازہ مٹھائی اور انڈے بھی مل سکتے ہیں

مالک کیفے فردوس گولبازار ربوہ

اسلام میں

جنتی فرقہ کونسا ہے ؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

دوسروں کی نگاہ
اور
آپ کا ذوق

فرحت علی جیولرز

۳۰ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور — فون نمبر ۶۲۳۳

قدیمی اولین شہرہ آفاق

حب اٹھرام (رجسٹرڈ)

فی تولہ ڈیڑھ روپیہ مکمل کورس گیارہ تولہ ۱۲/۱۳

نرینہ گولیاں

لڑکے پیدا ہونے کی دوائی مکمل کورس نو روپے ۹/-

حبِ جُند

ہسٹریا۔ مالیخولیا کا علاج۔ ۴۰ گولی چھ روپے ۶/-

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

ولادت:- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ ۲۵/۱۰/۶۰ کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام داؤد انور تجویز کیا گیا ہے جملہ احباب جماعت و درویشان قادیان کی خدمت میں درازیٔ عمر و خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار انور ملک لاہور چھاؤنی)

نوٹ:- مکرم ملک صاحب نے اس خوشی میں مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ادا کئے ہیں۔ (مینیجر الفضل)

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی

لاہور۔ جوہر آباد۔ بھیرہ برائے ایڈوانس بکنگ فون لاہور ۲۷-۶۴۳۳ - ربوہ ۶۷ - سرگودہا ۲۴۵ - جوہر آباد ۵۸ - ہیڈ آفس:- جودھا مل بلڈنگ لاہور فون = ۲۷۰۰۰، ۶۵۵۵

از لاہور تا سرگودہا	۲-۰۰	۵-۴۵	۸-۴۵	۱۰-۴۵	۱-۰۰	۴-۱۵	۷-۰۰	نوٹ:- لاہور - سرگودہا کے درمیان پانچ گھنٹے۔						
ربوہ تا جوہر آباد	۷-۳۰	۹-۱۵	۱۲-۱۵	۲-۳۰	۴-۳۰	۵-۴۵	۱۰-۳۰	ربوہ - جوہر آباد کے درمیان اڑھائی گھنٹے						
سرگودہا تا لاہور	۴-۱۵	۶-۱۵	۸-۰۰	۱۱-۴۵	۱-۳۰	۳-۳۰	۵-۱۵	سرگودہا - بھیرہ کے درمیان دو گھنٹے کا سفر ہے۔						
سرگودہا تا بھیرہ	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵
بھیرہ تا سرگودہا	۳-۴۵	۴-۴۵	۵-۴۵	۶-۴۵	۷-۴۵	۸-۴۵	۹-۴۵	۱۰-۴۵	۱۱-۴۵	۱۲-۴۵	۱-۴۵	۲-۴۵	۳-۴۵	۴-۴۵
از جوہر آباد	۲-۳۰	۴-۳۰	۵-۴۵	۹-۰۰	۱۱-۱۵	۱-۱۵	۲-۴۵	سٹینڈ منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی ربوہ						

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴